بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳۱ | ۴- ماہ امان ۱۳۲۲ ہش | ۲۷- ماہ صفر ۱۳۶۲ھ | ۴- مارچ ۱۹۴۳ء | نمبر ۵۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ / امان ۱۳۲۲ ہش۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب آج صبح کی گاڑی سے لاہور تشریف لے گئے ہیں ۔

حضرت میرزا شریف احمد صاحب اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر لاہور ایریا اضلاع گوجرانوالہ وگجرات کے دورہ سے معہ عملہ واپس تشریف لے آئے ہیں ۔

کل کیپٹن رینالڈ جالندہر سے معہ اسٹاف ٹیکنیکل ریکروٹنگ کے لئے یہاں آئے اور ٹیکنیکل ٹریننگ کے لئے ایک کافی تعداد بھرتی کی ۔

یوم سیرت النبی علیہ السلام

(از حضرت میر محمد اسحاق صاحب)

جیسا کہ تمام احباب کو معلوم ہے۔ کہ جماعت احمدیہ ہر سال کسی ایک دن سیرۃ النبی علیہ السلام کا دن منایا کرتی ہے۔ اوس دن قریباً ہر گاؤں۔ ہر قصبہ اور ہر شہر میں جہاں جہاں احمدی احباب کے امکان میں ہوتا ہے سرور کائنات علیہ السلام کی سیرۃ کے متعلق جلسے منعقد کر کے تقریریں کی جاتی ہیں۔ بلکہ یہ کوشش بھی کیجاتی ہے۔ کہ غیر مسلم اصحاب بھی حضور علیہ السلام کے حق میں خراج تحسین ادا کریں۔ یہ بابرکت سلسلہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے جاری کر کے حضور علیہ السلام کے مقام محمود پر سرفراز ہونیکا ایک نیا باب کھولدیا ہے۔ سیرۃ النبیؐ کے ان دنوں میں ہمیشہ مرکز کی طرف سے حضور کی سیرۃ کے مختلف عنوان مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ انہیں عنوانوں پر یوم سیرۃ میں تقریریں ہوں۔ اور اگر سیرۃ کے گذشتہ تمام دنوں کا ریکارڈ جمع کیا جاوے تو یقیناً حضور علیہ السلام کی سیرۃ پر اسقدر تفصیلی مواد اور مصالحہ فراہم ہو سکتا ہے۔ کہ ایک زود نویس اہل قلم کی عمر ختم ہو جاوے۔ مگر وہ سلسلہ ختم نہ ہو۔ اس دفعہ سیرۃ النبی علیہ السلام کے لئے ۱۴ / مارچ ۱۹۴۳ء کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ تمام احمدی انجمنوں اور احمدی افراد سے درخواست ہے کہ وہ اس بابرکت دن کو نہایت شان وشوکت سے منا ویں اور اوس دن حضور سرور کائنات علیہ السلام کی سیرۃ کے متعلق ایسی ایسی تقریریں ہوں۔ کہ سچ مچ دشمنوں اور اغیار کی نظر میں بھی حضورؐ یوں معلوم ہوں۔ جیسا کہ حضورؐ ایک بلند و بزرگ مقام یعنی مقام محمود پر جلوہ افروز ہیں۔ اس دن کے لئے دو عنوان جناب ناظر صاحب دعوۃ وتبلیغ نے تجویز کئے ہیں:۔

(۱) حضور علیہ السلام کی جنگوں سے قبل عرب میں کیا نظام تھا۔ اور جنگوں کے بعد فتح مکہ سے کونسا جدید نظام حضورؐ نے قائم کیا۔ یہ مضمون اس لئے رکھا گیا ہے۔ تاکہ دنیا معلوم کر لے کہ اس موجودہ جنگ کے بعد مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ جس نئے نظام کی بشارت دیتے ہیں یقیناً موہوم نظام ایسا اچھا نہیں۔ جیسا کہ وہ تجربہ شدہ نظام ہے۔ جو حضور علیہ السلام نے جنگوں اور فتوحات کے بعد عرب میں جاری کیا۔

(۲) دوسرا عنوان حضور علیہ السلام کی مختلف جنگوں میں سے کسی ایک جنگ کے حالات سے حضورؐ کی کسی ایک سیرۃ پر روشنی ڈالنا ہے۔ مثلاً جنگ بدر یا احد یا خندق یا فتح مکہ یا جنگ حنین وغیرہ وغیرہ کسی ایک جنگ کے حالات بیان کر کے اس سے حضورؐ کے صبر، شجاعت حسن انتظام۔ دور اندیشی۔ محنت۔ توکل۔ دشمنوں سے نرمی۔ عدل و انصاف۔ عفو۔ سخاوت۔ دنیا سے بے رغبتی۔ خدا پر کامل یقین۔ اوس کے وعدوں پر بھروسہ وغیرہ وغیرہ۔ سیرۃ کے مختلف پہلوؤں میں سے کسی ایک پہلو کو بیان کیا جاوے۔ یہ ہے وہ تجویز جو جناب ناظر صاحب دعوت وتبلیغ نے اس یوم سیرۃ کے متعلق منظور کی ہے۔

مَیں امید کرتا ہوں کہ دوست پوری تیاری سے دونوں مضمون بالخصوص دوسرے مضمون پر تقریروں کا انتظام کریں گے اللہ تعالیٰ دوستوں کو توفیق عطا فرماوے۔ کہ وہ اپنے سب سے بڑے محسن انسان کے حق کو پہچانیں اور سیرۃ کے دن اوس کی حمد کے ترانے گائیں۔ اور دنیا پر ثابت کر دیں کہ یقیناً وہ سب سے بڑا۔ سب سے بہتر اور سب سے اچھا انسان تھا۔ اور اس قابل تھا۔ کہ ساری دنیا اوس کی حمد کرے کیونکہ وہ اپنے نام کی طرح اپنے کام میں بھی اور اپنی صورت کی طرح اپنی سیرۃ میں بھی محمدؐ تھا۔ تبھی اوس کے خدا نے اوس کے دادا عبد المطلب کے دل میں ڈالا۔ کہ وہ اپنے اس پوتے کا نام محمدؐ رکھے۔ حالانکہ یہ نام عبد المطلب کے خاندان میں رائج نہ تھا۔

اے میرے خدا قیامت میں تو یقیناً ایسا ہوگا مگر میرا دل۔ ہاں میری جان کا ایک ایک رواں زبانِ حال سے پکار پکار کر تجھ سے التجا کرتا ہے نہ اس دنیا میں بھی ہاں حضورؐ کے دشمنوں کی دنیا میں بھی۔ ناواقفوں کی دنیا میں بھی معترضوں کی دنیا میں بھی:۔

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ۔ یعنی اے اللہ محمدؐ کو اپنا سب سے بڑا قرب بخش۔ سب سے بڑی فضیلت دے۔ سب سے بڑا درجہ عطا فرما۔ یہاں تک کہ کوئی اسے بُرا نہ کہے۔ بلکہ سب اوس کی تعریف اور حمد کا ترانہ گانے لگیں۔ اے میرے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

الفضل کا خاتم النبیین نمبر

سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی تقریب پر ہمیشہ الفضل کا خاتم النبیین نمبر شائع ہوتا رہا ہے جس میں شائع شدہ مضامین ان جلسوں میں تقریروں کی تیاری میں بہت ممد ثابت ہوتے ہیں۔ اس سال گو کاغذ کی گرانی اور نایابی نے بے حد مشکلات میں مبتلا کر رکھا ہے۔ تاہم فیصلہ کیا گیا ہے کہ الفضل اس سعادت سے محروم نہ رہے۔

اہل قلم احباب سے درخواست ہے۔ کہ اس کے لئے موزون مضامین اور نظمیں جلد جلد ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ اس پرچہ کا حجم غالباً دس صفحات سے زیادہ نہ ہو سکے گا۔ اس لئے مضمون بہت مختصر اور ٹھوس ہوں۔ اسی طرح نظموں میں اختصار کو مدنظر رکھا جائے۔ اس ضمن میں یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وقت بہت تنگ ہے۔ کوشش کی جائیگی۔ کہ ایسے وقت میں پرچہ یہاں سے روانہ کیا جائے۔ کہ جلسوں سے قبل دوستوں کو مل سکے۔ اور وہ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اسلئے ۸۔ ۹۔ مارچ تک مضمون یا نظم مل جائے تو اس سے فائدہ اٹھایا جا سکیگا۔

جو دوست زائد پرچے منگوانا چاہیں۔ وہ بھی

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق ہدایات

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ تیئیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳-۲۴-۲۵ شہادت ۱۳۲۲ھش مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ اپریل ۱۹۴۳ء کو قادیان دارالامان میں منعقد ہوگا۔ احباب ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور نمائندگان کا انتخاب کرتے وقت مندرجہ ذیل شرائط مدنظر رکھیں:۔

(۱) نمائندہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔ (۲) جماعت میں بااثر اور صاحب الرائے ہو۔ (۳) شعار اسلامی کا پابند ہو۔ یعنی ڈاڑھی رکھتا ہو۔ (۴) طالب علم نہ ہو۔ (۵) باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔

نوٹ:۔ بقایا دار نظارت بیت المال کے قواعد کی رُو سے وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔

(۶) جماعتیں مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہیں:۔

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد	وہ	نمائندے
۵۰ تک ہو	وہ	دو نمائندے
۵۱ سے ۱۰۰	"	تین "
۱۰۱ سے ۲۰۰	"	چار "
۲۰۱ سے ۵۰۰	"	چھ "
۵۰۱ سے ۱۰۰۰	"	آٹھ "
۱۰۰۰ سے زائد ہو	"	بارہ "

اس نسبت میں سے جماعتوں کے امراء مستثنےٰ نہیں ہوں گے۔ یعنی اگر ایک جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے۔ تو امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہوں گے۔ اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔

انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ایک اہم ہدایت یہ ہے۔ کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں یہ لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ مقرر نہیں کر سکتے۔ جماعت سے مشورہ لیکر مقرر کرنا ضروری ہے۔

پرائیویٹ سیکرٹری

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

مندرجہ ذیل احباب ۵ رجنوری ۱۹۴۳ء تک حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے:۔

(۱۷۷) مریم بی بی صاحبہ۔ گجرات
(۱۷۸) بی بی رانی صاحبہ "
(۱۷۹) اللہ رکھی "
(۱۸۰) رسول فاطمہ صاحبہ۔ امرتسر
(۱۸۱) رحیم بی بی صاحبہ۔ گورداسپور
(۱۸۲) نعمت بی بی صاحبہ۔ جالندھر
(۱۸۳) سکینہ بی بی صاحبہ۔ گورداسپور
(۱۸۴) مجیدہ بیگم صاحبہ ہوشیارپور
(۱۸۵) لطیف بیگم صاحبہ۔ جالندھر
(۱۸۶) مجیدہ بیگم صاحبہ۔ لاہور
(۱۸۷) عزیزہ بیگم صاحبہ۔ جالندھر
(۱۸۸) حمیدن صاحبہ۔ "
(۱۸۹) رشیدہ بیگم صاحبہ۔ جموں
(۱۹۰) امۃ الحی صاحبہ۔ گجرات
(۱۹۱) زبیدہ بیگم صاحبہ۔ امرتسر
(۱۹۲) فضل بی بی صاحبہ سیالکوٹ
(۱۹۳) بہشت بی بی صاحبہ سرگودھا
(۱۹۴) سائرہ بیگم صاحبہ۔ لاہور
(۱۹۵) عزیزہ بیگم صاحبہ۔ سیالکوٹ
(۱۹۶) غلام صفیہ صاحبہ۔ گوجرانوالہ
(۱۹۷) رحمت بی بی صاحبہ "
(۱۹۸) سلیمہ بی بی صاحبہ۔ گجرات
(۱۹۹) فاطمہ صاحبہ۔ "
(۲۰۰) خورشید بیگم صاحبہ "
(۲۰۱) امۃ الحی صاحبہ۔ پٹیالہ
(۲۰۲) نذیر بیگم صاحبہ۔ سیالکوٹ
(۲۰۳) غلام فاطمہ صاحبہ۔ گجرات
(۲۰۴) صغریٰ بیگم صاحبہ۔ جہلم
(۲۰۵) نثار بیگم صاحبہ۔ "
(۲۰۶) فردوس بیگم صاحبہ۔ پٹیالہ
(۲۰۷) بہادر خاں صاحب۔ گجرات
(۲۰۸) محمد ایوب صاحب۔ یو۔پی
(۲۰۹) عبدالستار صاحب۔ منٹگمری
(۲۱۰) محمد عالم صاحب۔ جالندھر
(۲۱۱) غلام فاطمہ صاحبہ "
(۲۱۲) مقبول بیگم صاحبہ "
(۲۱۳) اختر زمان صاحبہ بنگال
(۲۱۴) طاحیہ خاتون "
(۲۱۵) سی۔ اے۔ محمد ایولونا صاحب۔ مالابار
(۲۱۶) غلام حیدر صاحب۔ راولپنڈی
(۲۱۷) غلام بی صاحبہ۔ کپورتھلہ
(۲۱۸) نظام دین صاحب۔ "

نیچر کی شہادت وجودِ باری پر

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

وجودِ حضرت باری پہ شاہد ہے یہ سب عالم
نہیں آتی نظر اسکی بناوٹ میں کوئی خامی
کہ اس میں ارتقا ہے۔ یہ منظم ہے۔ مسلسل ہے
ہر اک جزبھی مکمل ہے۔ یہ پورا بھی مکمل ہے

فراہمی سرمایہ کا بہترین طریق

ایک دوست نے جو ملٹری میں ملازم ہیں۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا کہ وہ قادیان میں مکان بنانے کے لئے کس طرح روپیہ جمع کریں۔ اس کا جو جواب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قلم مبارک سے رقم فرمایا وہ ذیل میں اس لئے شائع کیا جاتا ہے۔ تا دوسرے احباب بھی فائدہ اٹھائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"آپ خود یا ملٹری کا محکمہ اگر آپ کا روپیہ بھجواتا ہے۔ تو اسے ہدایت دیں کہ اس اس قدر رقم ماہوار "محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان" کے نام بھجوا دیا کریں۔ اور تحریک جدید کو ہدایت بھجوا دیں۔ کہ "تحریک جدید کے امانت فنڈ" میں وہ رقم جمع ہوا کرے۔ جب چاہیں گے آپ کی تحریر پر آپ کو مل جائیگی۔"

ہر ملازم کو خواہ ملٹری میں ہے یا سول میں، چاہیئے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد بالا کی تعمیل میں اپنا روپیہ امانت فنڈ تحریک جدید میں جمع کرائیں۔

(۲) تحریک جدید سال نہم کے بارے میں تو ہر مجاہد کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جو لوگ وعدوں کی ادائیگی ۳۱ مارچ تک کرینگے وہ "سابقون الاولون" کی فہرست اول میں ہوں گے۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

اعلان مناظرہ

مورخہ ۶ و ۷ مارچ ۱۹۴۳ء بروز ہفتہ و اتوار موضع گورالی متصل تھانہ وانڈھو علاقہ کالر ضلع گوجرانوالہ میں غیر احمدیوں اور عیسائیوں سے جماعت احمدیہ کا مناظرہ ہوگا ارد گرد کی جماعتوں کے احمدی احباب کو جو تشریف لائیں اپنے قیام و طعام کا انتظام خود کرنا ہوگا امید ہے: کہ احباب کثرت سے تشریف لائینگے اور اس وجہ سے کہ جماعت وہاں طعام کا انتظام نہیں کر سکتی پیچھے نہیں رہینگے۔

مشرف احمد سیکرٹری جماعت احمدیہ کوٹ آغا خاں ضلع سیالکوٹ

مشتہرین کو اطلاع!

مشتہر اصحاب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ آف انڈیا کے غیر معمولی گزٹ مورخہ ۲۷ رفروری کی رُو سے نیوز پیپر کنٹرول آرڈر ۱۹۴۲ء میں جو ترامیم کی گئی ہیں۔ ان کے مطابق آئندہ کے لئے اجرت اشتہارات میں پچاس فیصدی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

مینجر اشتہارات الفضل۔

"بغیر نمبر وصیت کے رقوم کے غلط اندراج کا دفتر ذمہ وار نہ ہوگا۔" (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۱۴ رمارچ کو ہر جگہ جلسہ ہائے سیرت النبی پوری شان و شوکت سے

(منائے جائیں)

عالمگیر جنگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۵ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو جو تقریر فرمائی۔ وہ درج ذیل ہے:۔

(۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو موعودہ قیامت خیزی کے بارہ میں جیسے عربی میں بکثرت الہام ہوئے۔ ویسے ہی اُردو۔ انگریزی اور فارسی میں بھی ہوئے ہیں۔ اور یہ الہامات بکثرت ہیں۔ جن میں عذاب موعودہ کی نوعیت وصورت تک معیّن ہے وہ الہام یہ ہیں۔ "بھونچال آیا اور بہ شدت آیا۔ زمین تہ و بالا کردی۔ ھذا الذی کنتم بہٖ تستعجلون (یعنی یہ وہی عذاب ہے جسے تم جلدی چاہتے تھے۔) اٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں۔ آفتوں اور مصیبتوں کے دن۔ عبرتناک سزائیں دی گئیں۔ ھَلْ اَتَاکَ حَدِیْثُ الزَّلْزَلَۃِ (یعنی کیا زلزلۂ ساعت کی خبر تجھے نہیں ملی) اگر چاہوں تو اس دن خاتمہ۔ کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کشتیاں۔ آسمان ٹوٹ پڑا سارا۔ کچھ معلوم نہیں کہ کیا ہونیوالا ہے۔" (یعنی حیرت زدہ انسان کہیگا کہ معلوم نہیں کہ کیا ہونیوالا ہے) میں ایک تازہ نشان ظاہر کرونگا جس میں فتح عظیم ہوگی۔ وہ تمام دنیا کے لئے ایک نشان ہوگا اور خدا کے ہاتھوں سے اور آسمان سے ہوگا۔ رفیقوں کو کہدے کہ عجائب در عجائب کام دکھلانیکا وقت آگیا ہے۔ زمین تہ و بالا کردی۔ انی مع الافواج[1] اٰتِیْکَ بَغْتَۃً۔ لنگر اٹھا دو۔ چمک دکھلاؤں گا۔ تم کو اس نشان کی پنج بار" اور فرمایا۔ "پیشگوئی کی آخری حد سے وہ وعدہ ٹلیگا نہیں جبتک خون کی ندیاں چاروں طرف سے نہ جائیں۔" "لاکھوں انسانوں کو تہ و بالا کردونگا۔"

"پنج بار چمک دکھلانیوالے الہام کی تشریح میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ "یعنی زلزلہ کا نشان پانچ مرتبہ ظاہر ہوگا۔" اس الہام کے نازل ہونے سے قبل آپ یہ سمجھتے تھے کہ زلزلہ شدیدہ کی یہ مخصوص پیشگوئی دو بار ظہور میں آئیگی۔ چنانچہ اشتہار الانذار مورخہ ۸ اپریل ۱۹۰۵ء میں آپ فرماتے ہیں۔ "پھر خدا تعالیٰ نے مجھے ایک سخت زلزلہ کی خبر دی ہے جو نمونہ قیامت اور ہوش ربا ہوگا۔ چونکہ دو مرتبہ مکرر طور پر اس علیم مطلق نے اس آئندہ واقعہ پر مجھے مطلع فرمایا ہے۔ اسلئے میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ عظیم الشان حادثہ جو محشر کے حادثہ کو یاد دلادیگا۔ دور نہیں ہے۔ مجھے خدائے عزوجل نے یہ بھی خبر دیا ہے کہ یہ دونوں زلزلے تیری سچائی ظاہر کرنے کیلئے دو نشان ہیں۔ انہی نشانوں کی طرح جو موسیٰ کے سامنے دکھلائے گئے تھے۔ اور اس نشان کی طرح جو نوحؑ نے اپنی قوم کو دکھلایا تھا۔ اور یاد رہے کہ ان نشانوں کے بعد ابھی بس نہیں بلکہ کئی نشان ایکدوسرے کے بعد ظاہر ہوتے رہینگے۔ یہانتک کہ انسان کی آنکھ کھلیگی اور حیرت زدہ ہو کر کہیگا کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے۔ ہر ایک دن سخت اور پہلے سے بدتر آئیگا۔ خدا فرماتا ہے کہ میں حیرتناک کام دکھلاؤنگا۔ اور بس نہیں کرونگا جبتک کہ لوگ اپنے دلوں کی اصلاح نہ کرلیں۔ اور جس طرح یوسف نبی کے وقت میں ہوا کہ سخت کال پڑا یہانتک کہ کھانے کیلئے درختوں کے پتے بھی نہ رہے۔ اسی طرح ایک آفت کا سامنا موجود ہوگا اور جیسا یوسفؑ نے اناج کے ذخیرے سے لوگوں کی جان بچائی۔ اسی طرح جان بچانے کے لئے خدا نے اس جگہ بھی مجھے ایک روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے۔ جو شخص اس غذا کو سچے دل سے پورے وزن کے ساتھ کھائیگا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ ضرور اس پر رحم کیا جائیگا۔" (تذکرہ ص۴۹۱)

زلزلۂ ساعت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تین نظمیں ارشاد فرمائی ہیں۔ ایک وہ نظم ہے جس کا یہ مشہور مصرع ہے۔ "زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار" یہ نظم زلزلۂ ساعت کی پہلی چمک سے تعلق رکھتی ہے

دوسری وہ نظم ہے جس کا ایک شعر ہے ؎

اب تو نرمی کے گئے دن اب خدائے خشمگیں

کام وہ دکھلائیگا جیسے ہتھوڑے سے لوہار

یہ نظم دوسری بار کی چمک سے تعلق رکھتی ہے۔

تیسری وہ نظم ہے جسمیں پانچ بار چمک دکھلانیکا بایں الفاظ ذکر آتا ہے

وہ چمک دکھلائیگا اپنے نشاں کی پنج بار

یہ خدا کا قول ہے سمجھو گے سمجھانیکے دن

پانچ بار چمک دکھلانیکے بارہ میں الہام آپکو ۱۳ مارچ ۱۹۰۶ء کو ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے محولہ بالا اشتہار الانذار کے اعلان سے نیز محولہ بالا نظموں کے مضمون سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ زلزلۂ ساعت والا مخصوص عذاب جس کے ساتھ فوجوں کی حملہ آوری، زمینی و آسمانی آتشباری۔ قحط اور سیلابی طوفان مقدر ہیں۔ ایک لمبے زمانہ پر ممتد ہے۔ اور اس کی ہیبتناک تجلی کا غیر معمولی ظہور پانچ بار بتلایا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اردو الہام زلزلۂ ساعت کے بارہ میں یہ بھی ہے۔ "پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔" آپکو یہ الہام ۹ مئی ۱۹۰۵ء کو ہوا۔ اس کے ساتھ عربی میں یہ الہام بھی ہوا۔ وَیَسْتَنْبِئُوْنَکَ اَحَقٌّ ھُوَ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْ اِنَّہٗ لَحَقٌّ (تذکرہ ص۵۰۰) یعنی تجھ سے وہ پوچھتے ہیں کہ کیا وہ عذاب کی خبر سچی ہے۔ کہہ ہاں میرے رب کی قسم وہ بالکل سچا ہے۔

یہ عجیب بات ہے کہ بڑے بڑے تباہ کن زمینی زلزلے جو ہندوستان میں اور دنیا کے مختلف حصوں میں آئے۔ وہ موسم بہار میں ہی آئے۔ مگر یہ امر بھی کم تعجب انگیز نہیں کہ فوجی تباہ کاریوں کا غیر معمولی ظہور بھی موسم بہار میں ہی ہوتا ہے۔ دونوں متحارب فریق لفظ بہار کو بار بار دُہرا رہے ہیں۔ کوئی اسلئے کہ بہار کے آنے پر ہم حملہ آور ہونگے اور کوئی اسلئے کہ بہار آنے پر وہ حملہ آور ہونگے۔ جہانتک پیشگوئی کے ظاہری الفاظ کا تعلق ہے زلزلۂ ساعت کا ظہور موسم بہار سے خاص تعلق رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید کی ایک آیت کے پیش نظر میں موسم بہار سے نو آبادی اور ترقی کا زمانہ سمجھتا ہوں۔ یعنی پہلی تباہی کے بعد جونہی کہ عیسائی اقوام اپنی نو تعمیر سے فارغ ہونگی۔ خدا تعالیٰ کی قہاری تجلی اپنے وعدہ کے مطابق پھر انکو پکڑے گی اور اس طرح وہ اپنی چمکار پانچ بار دکھلائیگا۔ یہانتک کہ انکی آنکھیں کھلیں گی۔ قرآن مجید کی وہ آیت جسکی بنا پر میں نے موسم بہار کا یہ مفہوم سمجھا ہے یہ ہے۔ حَتّٰی اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَھَا وَازَّیَّنَتْ وَظَنَّ اَھْلُھَا اَنَّھُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَیْھَا اَتٰھَا اَمْرُنَا لَیْلًا اَوْ نَھَارًا فَجَعَلْنٰھَا حَصِیْدًا کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ (سورۃ یونس آیت ۲۴) یعنی جب زمین نے اپنا بناؤ سنگار لے لیا۔ اور وہ خوبصورت ہوگئی اور اہل زمین نے سمجھ لیا کہ وہ اس پر اب قادر ہوگئے ہیں۔ اسے ہمارا حکم آجاتا ہے۔ رات کو یا دن کو۔ پھر ہم اسے ایسا کٹا ہوا بنا دیتے ہیں۔ گویا وہ کل آباد ہی نہ تھی۔ اس آیت میں زخرف اور زینت سے مراد قوم کا انتہائی عروج ہے۔ جونہی کہ کوئی قوم اپنے عروج پر نازاں ہوکر اللہ تعالیٰ سے غافل ہوتی ہے۔ وہ پکڑی اور تباہ و برباد کردی جاتی ہے۔

زلزلۂ ساعت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا۔ "پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔" اس سے بھی دجالی اقوام کی تعمیری بہار مراد ہے۔ پہلی بربادکن جنگ ۱۹۱۴ء میں شروع ہوکر ۱۹۱۸ء میں ختم ہوئی تھی۔ اور اس کے بعد بیس سال کا عرصہ ایسا گذرا ہے۔ جس میں عیسائی اقوام اپنی نو تعمیر میں مشغول رہیں۔ یہانتک کہ جب وہ تعمیری زیب و زیبائش سے پوری طرح آراستہ و پیراستہ ہوچکیں اور گویا انپر بہار آگئی۔ تو خدا تعالیٰ کی بات پھر پوری ہوئی۔ اور اس کی یہ دوسری قہاری تجلی پہلی بار کی تجلی سے زیادہ ہیبتناک ہے۔ اور اس کے ساتھ فوجوں کی حملہ آوری آسمانی و زمینی آتشبازی۔ قحط اور سیلابوں کی تباہکاری زیادہ شدت کے ساتھ رونما ہوئی ہے۔ اور یقین جانیئے کہ اسی حساب اور بڑھتی ہوئی رفتار سے خدائے ذوالجلال کی قہاری تجلی بار بار اپنی چمک دکھلائیگی۔ یہانتک کہ زلزلۂ ساعت کے متعلق یہ الٰہی نوشتہ پورا ہو کہ "خدا نکلنے کو ہے۔" حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ الہام ۱۱ مارچ ۱۹۰۶ء کو ہوا۔ آپ اسکی تشریح میں فرماتے ہیں: "خدا ان پانچ زلزلوں کولانے سے اپنا چہرہ ظاہر کریگا۔ اور اپنے وجود کو دکھلائیگا۔" اسی تاریخ کو آپکو یہ عربی الہام بھی ہوا۔ وَعْدَ اللّٰہِ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ لَا یُبَدَّلُ۔ اس الہام کی آپنے تشریح یہ فرمائی "یہ خدا کا وعدہ ہے کہ پانچ زلزلوں کے ساتھ اپنی تجلی ظاہر کریگا۔ اور خدا کا وعدہ نہیں ٹلے گا۔ اور وہ ضرور ہوکر رہیگا۔" (تذکرہ ص۵۴۵ و ص۵۴۶)

نیز حضور فرماتے ہیں۔ "مجھے خدا تعالیٰ خبر دیتا ہے کہ وہ آفت جس کا نام اس نے زلزلہ رکھا ہے۔ نمونۂ قیامت ہوگا۔ اور پہلے سے بڑھ کر اس کا ظہور ہوگا اگرچہ بظاہر لفظ زلزلہ کا آیا ہے۔ مگر ممکن ہے کہ وہ کوئی اور آفت ہو جو زلزلہ کا رنگ اپنے اندر رکھتی ہو مگر نہایت شدید آفت ہو۔ جو پہلے سے بھی زیادہ تباہی ڈالنے والی ہو۔ جس کا سخت اثر مکانات پر بھی پڑے ۔ ۔ ۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ زلزلہ تیری ہی زندگی میں آئیگا۔ اور اس زلزلہ سے تیرے لئے فتح نمایاں ہوگی۔ اور ایک مخلوق کثیر تیری جماعت میں داخل ہوجائے گی۔ اور تیرے لئے وہ آسمانی نشان ہوگا تیری تائید کیلئے خدا خود اُترے گا اور اپنے عجائب کام دکھلائیگا۔ جو کبھی دنیا نے نہ دیکھے ۔ ۔ ۔ وہ زلزلہ پہلے زلزلہ سے بڑھ کر ہوگا۔ اور اسمیں قیامت کے آثار ہوں گے۔ اور دنیا میں ایک انقلاب پیدا کردیگا۔ اور خدا فرماتا ہے۔ کہ میں اُسوقت آؤنگا۔ کہ جب دل سخت ہو جائیں گے۔ اور زلزلہ آنے کے خیال سے لوگ اطمینان حاصل کرلیں گے۔ اور خدا فرماتا ہے کہ میں مخفی طور پر آؤنگا۔ اور میں ایسے وقت میں آؤنگا کہ کسی کو اطلاع نہیں ہوگی۔ یعنی لوگ اپنے دنیا کے کاروبار میں سرگرمی اور اطمینان سے مشغول ہونگے کہ یکدفعہ وہ آفت نازل ہوجائے گی۔ اور اس لئے پہلے لوگ تسلی کر بیٹھے ہوں گے کہ زلزلہ نہیں آئیگا۔ اور اپنے تئیں بے خطر اور امن میں سمجھ لیا ہوگا۔ تب یکدفعہ یہ آفت اُن کے سروں پر ٹوٹے گی۔ مگر خدا فرماتا ہے کہ وہ بہار کے دن ہوں گے آفتاب (تجلیٔ الٰہی) بہار کی صبح میں نمودار ہوگا۔ اور خزاں (ویرانی) کی شام میں غروب کریگا۔ تب کئی گھروں میں ماتم پڑے گا۔ کیونکہ انہوں نے وقت کو شناخت نہ کیا۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۹۲ و ۹۳)

(باقی)

[1] حاشیہ۔ اردو الہام "زمین تہ و بالا کردی" کے ساتھ مذکورہ بالا عربی الہام ہے۔ جس کے معنے ہیں۔ میں فوجوں کے ساتھ اچانک آؤں گا۔

کیا ہم اس زندہ تہذیب کو کھو دینا چاہتے ہیں۔ جس کی بنیاد عالمگیر ہمدردی اور رواداری پر قائم ہے۔ اور جو ہندوستان کو تمام ایشیا سے ممتاز کرتی ہے۔ شانتی نکیتن ہی کا خیال کیجئے۔ اس ہندوستانی یونیورسٹی کا جس سے فیض پانے کے لئے تمام دنیا سے علم وفن کے پرستار کشاں کشاں آتے ہیں۔ اگر جاپانی ہندوستان آپہنچیں۔ تو ان تمام آزاد اداروں کا بے دردی سے خاتمہ کردیں گے۔ سنئے خود شانتی نکیتن کے بانی ڈاکٹر ٹیگور جاپانیوں کے متعلق کیا کہتے ہیں۔

"تم جاپانی جس ایشیا کا تصور قائم کر رہے ہو۔ اس کی بنیاد انسانی کھوپڑیوں کے انبار پر ہوگی۔ میرے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ یہ پیغام (ایشیا کا پیغام) ایسا ہی خونی پیغام ہوگا۔ جیسے کہ وہ کارنامے جن پر تیمور جیسا مشتاق آدم کش فخر کرسکتا تھا۔...... تم نے اپنے خطا میں جو نظریہ پیش کیا ہے۔ یعنی "ایشیا ایشیا والوں کے لئے" وہ سیاسی فریب کاری کا ایک ذریعہ ہے۔ جو میرے نزدیک قابل مذمت ہے۔ اس کو اس عالمگیر انسانی ہمدردی سے کوئی واسطہ نہیں۔ جو ہمیں سیاسی تفریق اور گروہ بندی سے گزر کر ایک کردیتی ہے۔"

جاپان کی غارتگر فوجیں جہاں پہنچ جاتی ہیں۔ تعلیمی آزادی فنا ہو جاتی ہے۔ وہ صرف اس تعلیم کی روادار ہیں۔ جو جاپان کی "آسمانی" حکومت اور جاپانی قوم کی اندھی پرستش سکھائے۔

آپ بھی ٹیگور کی "عالمگیر انسانی ہمدردی" کو اختیار کیجئے۔ اپنے من مانے خیالات اور تعصبات کو بھول جائیے۔ جاپانیوں کو اپنے ملک سے باہر رکھنے کے لئے جس قدر بھی مدد دے سکتے ہوں۔ چاہے وہ انگریزوں ہی کو دی جائے۔ ضرور دیجئے۔

خود سوچئے سمجھئے
اور مل جل کر کام کیجئے
یہی قومی جنگی محاذ ہے

بمبئی جانے والوں کو اطلاع

مقامی انجمن کو مندرجہ ذیل پتہ پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ جہاں پر سادہ طرز سے احباب کے عارضی قیام کا بھی انتظام ہے جو احباب بمبئی میں تشریف لادیں۔ وہ خاکسار کو اپنے آنے کی اگر پہلے ذیل کے پتہ پر اطلاع دید کریں۔ تو انشاء اللہ انکے لئے سہولت کا باعث ہوگا۔

خاکسار نواب دین (امیر جماعت احمدیہ)
No 46A New star Mansions ... circle Bombay 11

ہندوستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کا معیار زندگی اونچا رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ روزگار کے نئے راستے جلد ڈھونڈے جائیں۔

ہندوستان محض زراعتی ملک کی حیثیت سے اپنی آبادی کی ضروریات پوری نہیں کرسکتا۔ ہمیں تیز رفتاری کے ساتھ صنعتی ترقی کرنی ہوگی۔ موجودہ جنگ سے ہندوستانی صنعت کو غیر معمولی فروغ پہنچا ہے۔ اور یقین ہے۔ کہ جنگ کے بعد صنعتی ترقی کی رفتار اور بھی بڑھ جائے گی۔ لیکن یاد رکھیئے۔ کوئی ملک صنعتی ترقی نہیں کرسکتا۔ جب تک اس میں تربیت یافتہ کاریگر کافی تعداد میں موجود نہ ہوں۔

حکومت ہند نے جنگی ضروریات کے پیش نظر، ۱۷ سال سے ۴۵ سال کی عمر تک کے ہندوستانی نوجوانوں کی بہت بڑی تعداد کو صنعتی اور فنی تعلیم دینے کا انتظام کیا ہؤا ہے۔

اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیے۔

کام سیکھنے والے نوجوانوں کو انجینیری کے مختلف پیشوں میں مفت (جن کی فہرست بازو میں دی گئی ہے) ٹریننگ دی جاتی ہے کام سکھانے کے لئے ہندوستان اور انگلستان کے ماہر اور تجربہ کار کاریگر مقرر ہیں۔ جو چند مہینوں میں یا ایک سال کے اندر اندر، آپکو باقاعدہ ٹریننگ دیکر اچھی قابلیت کا کاریگر بنا دیتے ہیں۔ کام سیکھنے کے زمانہ میں ہر آدمی کو اگر وہ میٹرک پاس ہو۔ تو ۲۹ روپے سے لیکر ۱۳۲ روپے ماہوار تک اور میٹرک نہ ہو۔ تو ۱۴ روپے سے لیکر ۲۶ روپے ماہوار تک سرکاری وظیفہ ملتا ہے۔ اگر میٹرک پاس نوجوان سرویر ڈرافسمین انسٹرومنٹ میکینک۔ وائرلیس آپریٹر یا ریڈیو میکینک کا کام سیکھنے کے لئے منتخب کرلئے جائیں۔ تو انہیں ۵۰ روپے ماہوار وظیفہ دیا جاتا ہے۔ سال کے اندر اندر امتحان پاس کرلینے پر سامان جنگ تیار کرنیوالے کارخانوں یا آرڈیننس فیکٹریوں میں معقول تنخواہ پر ملازمت مل جاتی ہے۔ خوش قسمت اور ہونہار نوجوان جو بحری۔ بری یا ہوائی افواج کے اندر بطور کاریگر کام کرنے کے لئے چنے جاتے ہیں۔ انہیں زیادہ تنخواہ دی جاتی ہے۔ اور ان کے لئے ترقی کرنے کے مواقع بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ جو نوجوان سمندر پار جاتے ہیں انہیں اور بھی زیادہ تنخواہ اور الاؤنس ملتے ہیں۔ اور انہیں ترقی بھی بہت جلد دی جاتی ہے۔ جنگ کے بعد بھی ٹیکنیشین (تربیت یافتہ کاریگر) بہت معقول روزگار حاصل کرسکیں گے۔ ہندوستان کی صنعت جنگ کے بعد بہت جلد پھیلے گی۔ اور ترقی کرے گی۔ اس وقت ان کاریگروں کی بہت مانگ ہوگی۔ اور انہیں بہت اچھی تنخواہیں ملیں گی۔

آپ مندرجہ ذیل اچھی آمدنی دینے والے فنون میں سے اپنی پسند کے مطابق کوئی فن سیکھ سکتے ہیں۔

فنوں کی فہرست

آرمیچر وائنڈر	مل رائٹ
لوہار	مولڈر
بائلر اٹنڈنٹ	پینٹر
بائلر میکر	پیٹرن میکر
راج	پلمبر
بڑھئی	ریڈیو میکینک
ڈرافسمین	ریوٹر
ڈرلر	رولر ڈرائیور
الیکٹریشین	سرویر
الیکٹریکل فٹر	ٹیکسٹائل ریفیٹر
انجن ڈرائیور (ڈیزل)	ٹول میکر
انجن ڈرائیور (بھاپ)	ٹرنر
انجن آرٹیفسر	تانبہ و ٹین ساز
فٹر	اپھولسٹرر
گرائنڈر	ولکنٹ
انسٹرومنٹ میکینک	ویلڈر
لائینسمین	وائرلیس اپریٹر
مسینٹ	۱۸ ایرمین
مستری	

ہندوستان کو زیادہ کاریگروں کی ضرورت ہے

اپنے اور اپنے ملک کے مستقبل کو شاندار بنانے کے لئے فوراً حکومت ہند (محکمہ لیبر) کی ٹیکنیکل ٹریننگ اسکیم میں شامل ہوئیے۔ مزید تفصیل اور داخلے کا فارم اس پتہ پر کارڈ لکھ کر مفت حاصل کیجیے۔

لاہور:۔ دی پراونشل پبلسٹی آفیسر سیکشن ۳۱/۳ ٹیکنیکل ٹریننگ اسکیم بلدیو فیشن ایبٹ روڈ لاہور
پشاور:۔ دی سکرٹری ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سیکشن ۳۱/۳ صوبہ سرحد پشاور

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

علاقہ جالندھر و ہوشیارپور

مولوی محمد حسین صاحب وگیانی واحد حسین صاحب پر مشتمل وفد اس علاقہ میں تبلیغی دورہ کر رہا ہے۔ $\frac{1}{43}$ ۲۳ تا $\frac{1}{43}$ ۳۱ تک ۷ مقامات کا دورہ کیا۔ مولوی محمد حسین صاحب نے مختلف موضوعات پر ۱۲ تقریریں کیں۔ اور ۵۱۰ افراد کو پیغام حق پہنچایا۔ ۹ تربیتی درس دیئے۔ مستورات میں بیداری پیدا کرنے کے لئے تقاریر کی گئیں۔

گیانی واحد حسین صاحب نے "خانخاناں" میں جو سکھوں کا ایک گاؤں ہے۔ "سکھ مسلم اتحاد" پر تقریر کی۔ ایک ہزار کے قریب افراد شامل جلسہ ہوئے۔ پھگواڑہ اور میسانہ میں بھی تقریریں کیں۔ اور سکھوں کے اعتراضات کے جوابات دیئے۔ سکھوں کے ایک گاؤں بھونگنی میں کامیاب تقریر کی۔ علاوہ ازیں موضع بھگلانہ میں بھی تقریر کی۔

علاقہ سندھ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے ۱۸ر جنوری تا ۳۱ر جنوری چار مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ اور ۲۴۳ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ایک تبلیغی لیکچر دیا۔ اور دو خطبات پڑھے۔ دیگر نظارتوں کے کام سے تعاون کیا۔ اور جماعت کو ضروری تحریکات کیں۔

حلقہ بگول

مولوی عبدالعزیز صاحب نے ۲۲ تا ۳۱ر جنوری تین مقامات کا دورہ کیا۔ ۶۵ آدمیوں کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ہر روز صبح کی نماز کے بعد درس دیتے رہے چودہ افراد نے بیعت کی۔ دو افراد نے ان کی تحریک پر وصیتیں کیں۔

حلقہ مالابار و ٹراونکور

مولوی عبداللہ صاحب مالاباری نے ۲۲ر دسمبر تا ۳۱ر جنوری ۱۹۴۳ء ۹۶۴ میل کا سفر کر کے چار مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ۸ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۱۶ تبلیغی و تربیتی درس دئیے۔ ۱۱۳ احباب کو تبلیغی نوٹ لکھائے۔ اور جماعتوں کی تربیت کے کام میں مشغول رہے۔ اس دورہ میں آپ نے ۵ تقریریں کیں۔ جن میں غیر احمدی بھی شامل ہوئے۔

حلقہ لائلپور و سرگودھا

مولوی عبدالقادر صاحب مبلغ سلسلہ لائلپور میں احباب جماعت کے غیر احمدی دوستوں کے حلقہ میں انفرادی تبلیغ میں مصروف ہیں۔ چک ۹۹، ۸۶ و ۸۷ کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ اور جماعت کی تربیت کے کام میں مشغول رہے۔ اور تحریک جدید کے وعدوں میں اضافہ کی تحریک کی۔ جس پر بعض احباب نے اپنے وعدہ میں اضافہ کیا۔ اس دورہ میں آپ کو غیر احمدیوں میں بھی تبلیغ کا اچھا موقعہ ملا۔

علاقہ سانڈھن

مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ نے ۱۵ر جنوری تا ۳۱ر جنوری سانڈھن میں دو تربیتی لیکچر دئے اور روزانہ درس دیتے رہے۔ منڈھاکہ میں جا کر تبلیغ کی۔ اور چالیس کے قریب افراد کو پیغام احمدیت پہنچایا اور انکے اعتراضات کے جوابات سمجھائے۔ سانڈھن میں باہر سے آنیوالے افراد سے ملاقات کر کے انہیں احمدیت کے متعلق ضروری باتیں بتائیں۔ ۲۴ میل کا پیدل سفر کیا۔ جس میں قاضی منظور احمد صاحب بھی ان کے ہمراہ تھے۔

علاقہ کشمیر

مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ سلسلہ نے ۸ تا ۲۲ ماہ صلح ۱۳ غیر احمدیوں۔ ایک پنڈت۔ ایک سکھ اور ایک ڈوگرہ راجپوت کو پیغام حق پہنچایا۔ ادرکنہ پور۔ شورٹ۔ موتوجن۔ ریشی نگر۔ آسنور اور کورل کی جماعتوں کی تربیت میں مصروف رہے چنانچہ آپنے دس تربیتی و تعلیمی لیکچر دئے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کا مفہوم کشمیری زبان میں سمجھایا۔

حلقہ بگول

مولوی عبدالعزیز صاحب نے یکم فروری تا ۹ر فروری جلال پور اور شیخ بھٹیاں کا دورہ کیا۔ اور ۹ معزز غیر احمدیوں کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ چودہ احباب کو تبلیغ کے لئے تیار کرنے کی کوشش کی۔

کراچی

اللہ دتا صاحب سیکرٹری تبلیغ کراچی تحریر فرماتے ہیں کہ ماہ جنوری فروری کے پہلے ہفتہ میں احباب جماعت نے غیر احمدیوں کو انفرادی تبلیغ کی سلسلہ کی کتب اور اخبار اور اشتہار پڑھنے کیلئے دئے۔ مکرم افتخار حسین صاحب پلیڈر نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کی تقریر کا ایک حصہ سنایا سری گورو سنگھ سبھا کی دعوت پر نواب محمد دین صاحب نے گورو گوبند سنگھ ڈے پر تقریر کی جو خدا کے فضل سے بہت پسند کیگئی۔

گھٹیالیاں

ماہ جنوری کی رپورٹ میں سید نذیر حسین صاحب لکھتے ہیں کہ احمدیہ سکول گھٹیالیاں میں جلسہ کیا گیا اور تبلیغ کے متعلق تجاویز پر غور کیا گیا۔ شیخ غلام رسول صاحب ۲۵ افراد کو اور قادر بخش صاحب ۱۵ افراد کو اور سید نثار احمد صاحب ۲۰ افراد کو قرآن مجید و قاعدہ وغیرہ پڑھاتے رہے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲ر مارچ۔ کل رات برطانی طیاروں نے برلین پر حملہ کیا۔ آغاز جنگ سے یہ ۵۸ واں حملہ تھا۔ جو بہت زور کا تھا۔ اس میں مختلف قسم کے کئی طیاروں نے حصہ لیا۔ موسم صاف تھا۔ اسلئے یہ حملہ بہت کامیاب رہا۔ مغربی جرمنی میں بھی دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے گئے۔ اور دشمن کے سمندروں میں بارودی سرنگیں بچھائی گئیں۔ ان حملوں کے بعد ۱۹ بمبار واپس نہ آسکے۔

لنڈن ۲ر مارچ۔ اتحادی طیاروں نے نیپلز پر حملہ کر کے گودیوں اور گھاٹوں پر بم برسائے۔ جو ٹھیک نشانہ پر بیٹھے۔ دشمن کے طیاروں نے ٹریپولی پر حملہ کی ناکام کوشش کی۔ ایک گرا لیا گیا۔

لنڈن ۲ر مارچ۔ جرمنوں نے وسطی ٹیونیشیا میں بیجا کے مورچہ پر جو حملہ کیا تھا۔ اس میں انہیں منہ کی کھانی پڑی یہ علاقہ ایسا ہے کہ ٹینک یہاں زیادہ سرگرمی نہیں دکھا سکتے تھے۔ اس لئے آخری دور میں پیدل فوجوں میں زور کی لڑائی ہوئی۔ دشمن کا ایک اور حملہ معج۔ الباب سے ۱۲ میل مغرب کی طرف روک لیا گیا۔ قیصرین والی اتحادی فوجیں برابر بڑھ رہی ہیں۔ اور دشمن کی پچھلی فوج پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ جو گافسا کی طرف بھاگ رہی ہے۔

ماسکو ۲ر مارچ۔ جھیل المن کے محاذ پر روسیوں نے جرمنوں کو ایک اور چوکی سے نکال دیا ہے۔ جو لینن گراڈ سے ایک سو میل جنوب مغرب کی طرف واقع ہے۔

لنڈن ۲ر مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ بحر الکاہل میں نیو برٹین کے پاس جاپانی جہازوں کا ایک قافلہ دیکھا گیا ہے۔ جس میں چودہ تجارتی اور کچھ جنگی جہاز بھی ہیں اتحادی طیاروں نے اس پر شدید حملہ کر کے اسے منتشر کر دیا چار ڈبو دیئے گئے یا نقصان پہنچایا گیا۔ باقیوں پر حملہ جاری ہے۔

دہلی ۲ر مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی میں وہ ریزولیوشن منظور ہو گیا جس کا مقصد ریلوے کے ۱۹۲۴ء کے مالی سمجھوتہ میں کچھ رد و بدل کرنا تھا۔ کونسل آف سٹیٹ میں کھانے کی چیزوں کی تقسیم اور کنٹرول کی تحقیقات کیلئے ماہروں اور لیجسلیچر کے ممبروں کی ایک کمیٹی مقرر کرنے کی جو تحریک پیش کی گئی تھی وہ نامنظور ہو گئی۔ فوڈ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے یقین دلایا گیا۔ کہ حکومت پہلے ہی مناسب کارروائی کر رہی ہے۔ اور ممبروں کی ایک کمیٹی مقرر کرنیکا اسے خود ہی خیال ہے۔

لنڈن یکم مارچ۔ جنرل میکارتھر نے اپنے تازہ بیان میں کہا۔ جاپانی فوجوں کو مزید کمک پہنچ گئی ہے۔ اسے جزیرہ ٹیمور سے لیکر جزیرہ سلیمان تک کے ۲ ہزار میل جاپانی مقبوضہ علاقہ کے اہم اڈوں پر تعینات کیا گیا ہے۔ ان اڈوں میں سے شمال مغرب کی جانب چند اڈے آسٹریلیا کے شمال مشرق کی طرف صرف ۲۰۰ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نیو گی آنا کے ساحل پر مقبوضہ جاپانی علاقہ میں جاپانیوں نے اپنے حفاظتی مورچوں کو بہت مضبوط کر لیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شمال مغرب کی طرف ان دونوں علاقوں میں جاپانیوں کیلئے فوجی نقل و حرکت کرنا بہت آسان ہو گا۔ جاپان کے پاس ابھی تک تجارتی اور جنگی جہاز اتنے زیادہ ہیں کہ وہ آسٹریلیا کے خلاف اس بیڑے سے بھی بڑا بیڑا بھیج سکتا ہے۔ جو ہم نے کورال سمندر میں تباہ کیا تھا۔

سٹاک ہالم یکم مارچ۔ برطانیہ نے سویڈن میں جرمنوں کے لئے چھوٹے جہازوں کی تعمیر کے سلسلے میں پروٹسٹ کیا ہے۔ گورنمنٹ سویڈن اس پروٹسٹ پر غور کر رہی ہے۔ اور ماہروں کی تحقیقات کے بعد حکومت برطانیہ کو جواب دے گی۔

بمبئی ۲ر مارچ۔ حکومت بمبئی کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گاندھی جی کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ وہ آج بشاش نظر آتے ہیں۔

بمبئی ۳ر مارچ۔ آج صبح گاندھی جی سنگترہ کے رس کے ایک گلاس میں گلوکوز کا ایک چمچہ ملا کر اپنا برت کھولیں گے۔

لنڈن ۳ر مارچ۔ برطانی طیاروں نے برلین پر جو حملہ کیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں ایسی آگ لگی۔ کہ دو سو میل سے نظر آتی تھی۔

ماسکو ۳ر مارچ۔ روس کی حالت میں گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جنوبی یوکرین میں دشمن سخت مقابلہ کر رہا ہے۔ اور بہت سے مسلح دستے اکٹھے کر چکا ہے اور اب بہت زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ مسولینی نے روس میں لڑنیوالی آٹھویں اطالوی فوج کے نام ایک پیغام ارسال کیا ہے جس سے ظاہر ہے کہ اسکے سات ڈویژن بالکل تباہ ہو چکے ہیں۔ ایک اطالوی نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ اس فوج کو واپس بلایا جا رہا ہے۔ اور دوبارہ اسے مکمل کیا جائیگا۔ جنوبی کاکیشیا میں کوبان کے علاقہ میں روسیوں نے اور بہت سی بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ روسی چھاپہ مار دستوں نے جرمن فوجوں سے بھری ہوئی سات ریل گاڑیاں تباہ کر دیں۔

لنڈن ۳ر مارچ۔ وسطی ٹیونیشیا میں اتحادی فوجوں نے سبٹلا پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ قیصرین سے بیس میل شمال مشرق کی طرف ایک اہم جنکشن ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر۔